ایمان اور قرآن

(ابو محمد مصلح)

اسلام کے اصول پہ ایقان ہی نہیں — ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان ہی نہیں
اگلوں کی آن اگلوں کی وہ شان ہی نہیں — راہِ خدا میں مٹنے کا ارمان ہی نہیں
جیتے ہیں اس طرح سے کہ مردے ہوں جس طرح — اجسام ہر طرح سے ہیں مگر جان ہی نہیں
کیا ذکر آج کا کہ نہیں خیر کل کی بھی — بنتی ہے جس سے قوم وہ سامان ہی نہیں

لے دے کے ایک چیز تھی وہ بھی نہیں رہی آہ!
یعنی کہ پاس آپ کے قرآن ہی نہیں